



سوال

پاؤں کٹے ہوئے امام کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسا آدمی ہوں جس کا پاؤں ٹخنے کے نیچے سے کٹا ہوا ہے تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں امام کی عدم موجودگی میں نمازیوں کو نماز پڑھا دوں؟ اور کیا نماز کے لئے وضوء کرتے ہوئے کٹے ہوئے پاؤں پر مسح کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر پاؤں کا کٹنا ہونا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے میں مانع نہیں ہے تو پھر لوگوں کی امامت کروانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ آپ میں امامت کی باقی شرطیں موجود ہوں اگر پاؤں کا کچھ باقی رہ گیا ہو تو اس پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں جب آپ نے بحالت طہارت اس پر موزہ یا جراب کو پہن رکھا ہو اور اس طرح حالت قیام میں ایک دن رات اور حالت سفر میں تین دن رات کی نماز میں آپ مسح کر کے ادا کر سکتے ہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت صحیح سے یہ ثابت ہے۔ اگر پاؤں ٹخنے کے اوپر سے کٹا ہو تو اسے نہ مسح کی ضرورت ہے اور نہ دھونے کی کیونکہ ٹخنوں کے اوپر کی جگہ دھونے یا مسح کرنے کا مقام نہیں ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 506

محدث فتویٰ